10197
جمالِ غوثیہ
مصنف
سید نصیر الدین ہاشمی قادری برکاتی
ضیاء القرآن پبلی کیشنز
لاہور۔ کراچی ○ پاکستان

کرامات و فضائل حضرت غوث الاعظم رضی اللہ عنہ

سید عبد القادر جیلانی

مصنف

سید نصیر الدین ہاشمی قادری برکاتی

ضیاء القرآن پبلی کیشنز

لاہور۔ کراچی ○ پاکستان

Marfat.com

85057

نام کتاب	جمال غوثیہ
موضوع	کرامات وفضائل حضرت غوث الاعظم سید عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ
مصنف	سید نصیر الدین ہاشمی قادری برکاتی
تاریخ اشاعت	فروری 2006ء
ناشر	ضیاء القرآن پبلی کیشنز، لاہور
تعداد	ایک ہزار
کمپیوٹر کوڈ	1Z200
قیمت	[illegible] روپے

ملنے کے پتے

ضیاء القرآن پبلی کیشنز

داتا دربار روڈ، لاہور۔ 7221953 فیکس:۔ 042-7238010

9۔الکریم مارکیٹ، اردو بازار، لاہور۔ 7225085-7247350

14۔انفال سنٹر، اردو بازار، کراچی

فون: 021-2212011-2630411۔ فیکس:۔ 021-2210212

e-mail:- sales@zia-ul-quran.com

zquran@brain.net.pk،

Visit our website:- www.zia-ul-quran.com

Marfat.com

کثرت کرامات سیدنا غوث اعظم رحمۃ اللہ علیہ

سیدنا غوث اعظم رحمتہ اللہ علیہ کی کرامات کی کثرت پر تمام مؤرخین کا اتفاق ہے۔ شیخ علی بن ابی نصر الھیتی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ میں نے اپنے زمانے میں کوئی شخص حضرت شیخ سیدنا عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ سے بڑھ کر صاحب کرامت نہیں دیکھا۔ جس وقت بھی کوئی شخص آپ کی کرامت دیکھنا چاہتا دیکھ لیتا۔ شیخ الاسلام عزالدین بن عبدالسلام رحمۃ اللہ علیہ کا قول ہے کہ سیدنا عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کی کرامات جس قدر تواتر کے ساتھ منقول ہیں اور کسی ولی کی نہیں۔ امام نووی رحمۃ اللہ علیہ کا قول ہے کہ جس کثرت کے ساتھ معتبر اور ثقہ راویوں کی زبانی سیدنا عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کی کرامات ہم تک پہنچی ہیں اور کسی ولی کی کرامات نہیں پہنچیں۔ امام ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ کا قول ہے کہ سیدنا عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کی کرامات حد تواتر کو پہنچ گئی ہیں۔

واضح رہے کہ کسی نبی کا معجزہ اس کے ولی کی کرامت کی صورت میں ظاہر ہوتا ہے۔ جیسے حضرت آصف بن برخیا رحمۃ اللہ علیہ کی کرامت تخت بلقیس کے حضرت سلیمان علیہ السلام کے دربار میں لانے کے سلسلے میں، دراصل حضرت سلیمان علیہ السلام ہی کا معجزہ تھا جو اس ولی کی کرامت کی صورت میں ظاہر ہوا۔ اس بات سے اس ولی کے بلند مرتبے کے ساتھ ساتھ اس کے نبی کی عظمت بھی ظاہر ہوتی ہے۔ لہٰذا سیدنا عبدالقادر جیلانی رحمتہ اللہ علیہ نے اپنی عظیم کرامات کے ذریعہ سیدعالم نورمجسم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے

Marfat.com

یاسیدی مجھے کامل یقین ہے کہ آپ چاہیں تو میرے لڑکے کو زندہ کر سکتے ہیں' براہ کرم میری درخواست قبول کیجئے۔ آپ نے فرمایا گھر لوٹ جا اپنے لڑکے کو پا لے گی۔ تین دن بعد وہ لڑکا صحیح سالم زندہ ہو کر گھر پہنچ گیا۔ سیدنا غوث اعظم رحمتہ اللہ علیہ نے مقام محبوبیت میں عرض کیا اے پروردگار! تو نے اس لڑکے کو تین روز بعد زندہ کیا اور مجھے اس عورت کے سامنے خفت محسوس ہوئی۔ حق تعالیٰ نے فرمایا اے عبدالقادر رحمۃ اللہ علیہ! تمہاری جو دل شکنی ہوئی ہے ہم اس کا بدلہ دیتے ہیں۔ ہم نے تمہارے نام کو اپنے نام کے ساتھ کیا۔ جس نے تمہارا نام لیا تاثیر و برکت میں اور ثواب میں ایسا ہی ہے جیسا کہ اس نے ہمارا نام لیا۔ (تفریح الخاطر' صفحہ ۴۷)

✪✪✪✪✪✪✪

تشریح: اولیاء اللہ کی دو قسمیں ہیں' ایک قسم اللہ تعالیٰ کی محب ہے اور دوسری محبوب' جو اولیاء محب ہیں وہ اللہ تعالیٰ کی رضا چاہتے ہیں اور جو اولیاء محبوب ہیں اللہ تعالیٰ ان کی رضا چاہتا ہے۔ جیسا کہ اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے ۔

خدا کی رضا چاہتے ہیں دوعالم
خدا چاہتا ہے رضائے محمد صلی اللہ علیہ وسلم

کیونکہ انبیاء کرام میں سید عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم محبوب ہیں باقی سب محب' اسی طرح اولیاء اللہ میں سیدنا غوث اعظم رحمتہ اللہ علیہ اور خواجہ نظام الدین اولیاء رحمتہ اللہ علیہ اور بعض دیگر اولیاء محبوب ہیں اور باقی سب محب۔ پھر محبوب